سوال

(98)مقتدی کاامام سے پہلے سجدہ میں جانا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ جب امام رکوع سے سر اٹھاتا ہے اور سجدہ کےلیے تیاری کرتا ہے توکچھ نمازی امام سے پہلے ہی نیچے جھک جاتے ہیں ،کیا ایسا کرنا جائز ہے؟کتاب وسنت کی روشنی میں اس کی وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

واضح رہے کہ مقتدی کی امام کے ساتھ چار حالتیں ممکن ہیں :

مسابقت : نماز کے کسی رکن کو مقتدی اپنے امام سے پہلے ہی شروع کرلے ایسا کرنا حرام اورناجائز ہے ،حدیث میں اس کے متعلق سخت وعید آئی ہے ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ’’کیا امام سے پہلے سر اٹھانے والااس بات سے نہیں ڈرتاکہ اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کے سر میں بدل دے یا اللہ تعالیٰ اس کی شکل وصورت کو گدھے کی شکل وصورت بنادے ۔‘‘[1]

موافقت : مقتدی امام کے ساتھ ساتھ چلے ،جب امام رکوع کرے توعین اسی وقت مقتدی رکوع میں چلا جائے جب امام سجدہ میں جائے توعین اسی وقت مقتدی بھی سجدہ میں چلا جائے ، ایسا کرنا بھی جائز نہیں ، صرف نماز میں دوایسے مقامات ہیں جہاں امام کے ساتھ موافقت مطلوب ہے : ایک آمین کہنے میں جیسا کہ حدیث میں ہے کہ اس موافقت کی صورت میں مقتدی کے سابقہ گناہ معاف ہوجاتے ہیں ۔[2] دوسرا امام کے ساتھ ربنالک الحمد کہنا ہے ،اس موافقت سے بھی سابقہ گناہ معاف ہوجاتے ہیں ۔[3]

متابعت :تاخیر کے بغیر نماز کے تمام اعمال کو امام کے بعد سر انجام دیا جائے ، دوران نماز ہمیں امام کی متابعت کرنے کا حکم ہے ، حدیث میں ہے کہ امام اس لیے مقرر کیا جاتا ہے تاکہ اس کی اقتداء کی جائے ، جب وہ اللہ اکبر کہے توتم بھی اللہ اکبر کہو...[4]حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے ، جب آپ سمع اللہ لمن حمدہ کہتے توہم میں سے کوئی بھی اپنی کمر نہیں جھکاتا تھا تاآنکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پیشانی زمین پر رکھ دیتے ۔[5]

مخالفت : اس کا مطلب یہ ہے کہ مقتدی اپنے امام سے اس قدر پیچھے رہ جائے کہ اس کی اقتداء سے ہی خارج ہوجائے مثلاً امام جب رکوع سے اپنا سر اٹھاتا ہے تومقتدی اس وقت رکوع میں جاتا ہے ، نماز کا جورکن امام کی مخالفت میں ادا ہووہ سرے سے ادا ہوتا ہی نہیں ، ایسا کرنے سے ساری نماز خطرے میں پڑجاتی ہے ، صورت مسؤلہ بھی امام کی متابعت کے خلاف ہے ، ایسا ہونا چاہیے کہ جب امام اپنا سر سجدہ میں رکھ دے تومقتدی حضرات کو سجدہ کےلیے اس وقت جھکنا چاہیے جیسا کہ متابعت کے بیان میں اس کی وضاحت ہوچکی ہے ۔

(واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، الاذان : ٦٩١۔

[2] صحیح بخاری، الاذان : ٦٩٦۔

[3] بخاری، الاذان : ٦٩٦۔

[4] صحیح بخاری، تقصیر الصلوٰۃ : ١١١۴

[5] صحیح بخاری، الاذان : ٨١١۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد3۔ صفحہ نمبر111

محدث فتویٰ